21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز بدھ 13۔اپریل 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

فیصل آباد: ماموں کانجن ٹاؤن کمیٹی کو ڈی گریڈ کر کے یوسی بنانے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*2923: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت دیہاتی علاقہ جات میں 10 ہزار پر یوسی اور اربن ایریا میں 20 ہزار تک کی آبادی میں ٹاؤن کمیٹی قائم کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ ماموں کانجن فیصل آباد کی آبادی 1998 کی مردم شماری کے تحت 27 ہزار پلس ہے جو کہ پہلے سے ٹاؤن کمیٹی کا درجہ رکھتی ہے مگر اب مراسلہ نمبر SOR (LG) 1-61101-39 مورخہ 2 ستمبر 2013 کے تحت اس کو ڈی گریڈ کر کے یوسی بنا دیا گیا ہے؟

(ج) اس کو یوسی بنانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس قبصنہ کو دوبارہ ٹاؤن کمیٹی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 میں واضح طور پر یہ وضع نہ کیا گیا ہے کہ شہری یا دیہی علاقہ میں یونین کونسل کتنی آبادی پر مشتمل ہو گی۔ تاہم، مذکورہ ایکٹ کے تحت 30 ہزار سے لے کر 5 لاکھ تک کی شہری آبادی پر میونسپل کمیٹی ہو گی۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت گورنمنٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ضلع میں کسی بھی علاقہ کو یونین کونسل ڈیکلیئر کر سکتی ہے (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013 کے تحت ماموں کانجن کو بذریعہ نوٹیفیکشن نمبر SOR(LG)46-37/2013(Gen) مورخہ 23-10-2013 کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دے دیا گیا ہے

(تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) اس کا جواب جزو (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(د) اس کا جواب جزو (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

بروز بدھ 13۔ اپریل 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

فیصل آباد: سال 14-2013 بجٹ کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*2925: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے نے ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے تحت تحصیل تاندلیانوالہ (فیصل آباد) میں مالی سال 14-2013 کے ترقیاتی فنڈز سے کتنی رقم خرچ کی ہے، اب تک کی تفصیل بتائیں؟

(ب) یہ رقم کن کن ترقیاتی سکیموں پر خرچ ہوئی ہے ان ترقیاتی سکیموں کے نام، پتہ جات اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) جو ترقیاتی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان کی سفارش کس کس نے کی ہے، کیا ان کی سفارش سیاسی افراد نے کی ہے یا Approval تحصیل یا ڈسٹرکٹ لیول کی ڈویلپمنٹ کمیٹی نے دی ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان میں اکثر سکیمیں ڈی او پلاننگ فیصل آباد کے لیٹر پیڈ پر شروع ہوئی ہیں اگر ہاں تو ان سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں نیز کیا ڈی او کو ایسا کرنے کا اختیار حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس تحصیل کے اندر شروع کردہ موجودہ مالی سال کی تمام سکیموں کی تحقیقات اینٹی کرپشن پنجاب کی انجینئرنگ ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے تاندلیانوالہ میں سال 14۔2013 میں ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کی طرف سے کوئی ایک سکیم بھی نہ لگائی گئی ہے۔
(ب)کوئی ترقیاتی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔
(ج)کوئی ترقیاتی سکیم شروع نہ کی گئی ہے۔
(د)ڈسٹرکٹ ADP کی تمام سکیمیں ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کی منظوری سے لگائی جاتی ہیں۔DO پلاننگ یہ سکیمیں لگانے کا مجاز نہیں۔
(ہ)کسی بھی ذرائع سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے لہذا موجودہ مالی سال 14۔2013 میں تحصیل میں شروع کردہ ترقیاتی سکیموں کی تحقیقات کروانے کا کوئی ارادہ نہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)</u>

<u>لاہور: ملیریا اور ڈینگی کا سپرے کرنے کی تفصیلات</u>

*1435: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 143، 144 لاہور میں ملیریا اور ڈینگی بخار سپر کے سنٹرز میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے؟
(ب)سال 13۔2012 کے دوران ملیریا اور ڈینگی کے سپرے کرنے پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی، ہر یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 143–144 میں 15 سینٹر یونین کونسلز ہیں اور یہ حلقہ ڈسٹرکٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ راوی وشالیمار گلبرگ اور واہگہ کے علاقے میں آتے ہیں اور ان کی فراہم

کردہ معلومات کے مطابق ہر ایک یونین کونسل کے سنٹر کے سٹاف کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

یونین کونسل نمبر	انوائرمنٹ انسپکٹر	سی ڈی سی سپر وائزر	لیڈی سینٹری پٹرول	میل سینٹری پٹرول
14	1	1	13	5
15	0	1	11	5
16	0	1	13	7
17	0	1	13	7
18	0	1	9	9
20	0	1	16	12
22	0	1	17	5
23	1	1	10	4
32	1	1	6	7
33	1	1	8	7
34	1	1	16	7
35	0	1	29	11
36	0	1	11	4
37	1	1	11	6
38	1	1	20	10

(ب) مذکورہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق ان کا پچھلے 3 سالوں کا خرچہ مندرجہ ذیل ہے:۔

یونین کونسل نمبر	سال 2013-14	سال 2014-15	سال 2015-16
14	160430/- روپے	155101/- روپے	165666/- روپے
15	155385/- روپے	154110/- روپے	162001/- روپے

16	-/152143روپے	-/162443روپے	-/151001روپے
17	-/146265روپے	-/152003روپے	-/141921روپے
18	-/152942روپے	-/162005روپے	-/142003روپے
20	-/151942روپے	-/164009روپے	-/152129روپے
22	-/149624روپے	/152099روپے	-/160001روپے
23	-/141987روپے	-/152299روپے	-/160001روپے
32	-/115649روپے	-/144160روپے	-/132946روپے
33	-/151585روپے	-/160081روپے	-/149551روپے
34	-/145492روپے	-/156669روپے	-/149000روپے
35	-/151991روپے	-/158910روپے	-/140021روپے
36	-/162101روپے	-/153270روپے	-/162470روپے
37	-/177172روپے	-/167974روپے	-/151905روپے
38	-/185265ورپے	-/142547روپے	-/151117روپے

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: ون ڈش کی خلاف ورزی کرنے والے شادی ہالوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*1718: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے شادی ہالوں میں ون ڈش کھانے کی خلاف ورزی ہو رہی ہے ؟

(ب) کیا حکومت ان شادی ہالوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں نیز گزشتہ دو سالوں کے دوران ون ڈش کی خلاف ورزی کرنے والے کن شادی ہالوں کو کتنا جرمانہ کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) حکومت ان شادی ہالوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتی ہے جو قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ قانون کے مطابق ون ڈش کی خلاف ورزی کرنے والے شادی ہالوں کے خلاف استغاثہ برائے قانون کارروائی (جرمانہ و سزا) مجاز عدالتوں میں کروادیا جاتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے شادی ہالوں کے خلاف قانونی کارروائی کی ٹاؤن وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1755: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144، 145 واہگہ ٹاؤن لاہور کو 12-2011 اور 13-2012 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور یہ کن کن ترقیاتی کاموں پر استعمال ہوا، ان کی یو سی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) واہگہ ٹاؤن لاہور میں کتنی یو سیز شامل ہیں اور ان کے دفاتر کن کن علاقوں میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 144 میں برائے سال 12-2011 میں مبلغ 7300000 روپے، برائے سال 13-2012 میں مبلغ 10560000 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا اور پی پی 145 میں برائے سال 12-2011 میں مبلغ 16738000 روپے، برائے سال 13-2012 میں مبلغ 13743000 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ تمام منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)واہگہ ٹاؤن لاہور میں ٹوٹل 12 عدد یونین کونسلز ہیں،ان کے دفاتر کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نمبر یونین کونسل	دفاتر ایڈریس
1	37	مسلم آباد لاہور
2	38	سلطان محمود روڈ لاہور
3	39	شادی پورہ جی ٹی روڈ لاہور
4	40	سلامت پورہ جی ٹی روڈ لاہور
5	42	داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور
6	49	لکھوڈئر،لاہور
7	50	بھسین گاؤں لاہور
8	51	ڈوگرائے کلاں جلو موڑ لاہور
9	52	مناواں جی ٹی روڈ لاہور
10	53	منہالہ گاؤں لاہور
11	62	برکی گاؤں لاہور
12	65	ہڈیارہ گاؤں لاہور

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: شارع فاطمہ جناح روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2327: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شارع فاطمہ جناح روڈ لاہور کی ریپئرنگ پر آخری مرتبہ کل کتنی لاگت آئی؟

(ب) مذکورہ روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کب دیا گیا؟

(ج) شارع فاطمہ جناح روڈ کی گزشتہ پانچ سال میں کل کتنی مرتبہ ریپئرنگ ہوئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)شارع فاطمہ جناح لاہور کی ریپیئر نگ آخری مرتبہ مورخہ 21دسمبر 2011کو شروع کی گئی اور مورخہ 31اپریل 2012کو مکمل ہوئی۔اس سڑک کی تعمیر پر 70.850ملین (مبلغ 7کروڑ8لاکھ پچاس ہزار روپے)لاگت آئی۔

(ب)مذکورہ روڈ کا ٹھیکہ میسرز سرور اینڈ کمپنی کو مورخہ 21دسمبر 2011کو دیا گیا۔

(ج)شارع فاطمہ جناح کی صرف ایک مرتبہ مکمل Rehabilitation مالی سال 12-2011میں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20مئی 2016)

راولپنڈی: سالٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا قیام و دیگر تفصیلات

*2373:جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)راولپنڈی میں سالٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا قیام کب عمل میں آیا-اس کے کام کا دائرہ کار کیا ہے اور اس پر سالانہ کیا اخراجات آئیں گے؟

(ب)کیا کمپنی کی مینجمنٹ میں منتخب عوامی نمائندوں کو شامل کیا جائیگا اگر کیا جائے گا تو ان کی تعداد کیا ہو گی؟

(ج)کیا اس کمپنی کے ٹھیکہ حاصل کرنے کے بعد ٹی ایم اے کے نچلے درجہ کے ملازمین کو ملازمت پر برقرار رکھا جائے گا-اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 05ستمبر 2013تاریخ ترسیل 29نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)

i. راولپنڈی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی بنیاد 15.07.2013 کو رکھی گئی اور اس کا دائرہ کار سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کی حدود اور مری شہر ہے۔

ii. راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	مالی سال	بجٹ (ملین میں)
1	2013-14	897.296روپے
2	2014-15	2882.917روپے
3	2015-16	2823.746روپے

(ب) کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں مندرجہ ذیل منتخب عوامی نمائندے شامل ہیں:۔

نام	تاریخ تعیناتی	عہدہ
راجہ محمد حنیف، ایم پی اے، پی پی 14	16-07-2013	چیئرمین
میڈیم طاہرہ اورنگزیب، ایم این اے	03-04-2015	ممبر
مسز سیما جیلانی، ایم این اے	03-04-2015	ممبر

(ج) ٹی ایم اے کے نچلے درجہ کے ملازمین کی سروس کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے اور تمام ملازمین کی سروس جاری رکھی گئی ہے اور کسی بھی ملازم کو نوکری سے برخاست نہ کیا گیا ہے۔ ملازمین کی نوکری کو کمپنی اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے درمیان دستخط شدہ معاہدہ میں تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

گزشتہ فوجی دور حکومت میں صوبہ کے ناظمین کی لوٹ مار اور ان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2468: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں عامر منیر ناظم راوی ٹاؤن کے خلاف محکمہ انٹی کرپشن نے کرپشن، لوٹ مار، سرکاری فنڈز اور مشینری کے ناجائز استعمال پر مقدمہ درج کر رکھا ہے جس میں وہ تاحال مفرور ہے؟

(ب) ملزم عامر منیر کے خلاف حکومت اور محکمہ انٹی کرپشن کی طرف سے کیا کیا چارج عائد کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں پورے صوبہ کے ٹاؤن اور ضلعی ناظمین نے لوٹ مار کا بازار گرم کیے رکھا اس کے سد باب کے لئے موجودہ حکومت اور محکمہ انٹی کرپشن نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کیا اس دور میں عوامی خزانہ لوٹنے والوں کو ان کے انجام پر پہنچانے اور احتساب کا کوئی انتظام کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست ہے کہ سابقہ ٹاؤن ناظم عامر منیر کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن نے مقدمہ نمبر 883/2004 مورخہ 27 نومبر 2004 کو درج کروایا اور بعد از تفتیش چالان عدالت اینٹی کرپشن میں پیش ہوا اور عامر منیر نے عدالت کے روبرو خورد برد کی رقم مبلغ -/60,00,000 روپے جمع کروادی مزید معاملہ اینٹی کرپشن کی عدالت میں زیر سماعت ہے اور ملزم تا حال ضمانت پر ہے۔

(ب) محکمہ اینٹی کرپشن نے سابقہ ٹاؤن ناظم عامر منیر کے خلاف ترقیاتی منصوبوں میں خرد برد اور رجسٹری فیس کے ٹھیکہ میں بے ضابطگیوں کی مد میں حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچانے کے الزامات لگائے۔

(ج) سابقہ دور حکومت میں ٹاؤن اور ضلعی ناظمین کے اختیارات بابت حکومت پنجاب نے سپیشل آڈٹ کا انعقاد کروایا اور آڈٹ رپورٹس مرتب ہونے کے بعد بمطابق قوانین کارروائی عمل میں لائی گئی جبکہ مذکورہ ملزم عامر منیر کے خلاف کیس سپیشل جج اینٹی کرپشن کے پاس زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ 23 مئی 2016 ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)</u>

شیخوپورہ: گلیاں سڑکیں بنانے کی تفصیلات

*2582: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی پی 162 شیخوپورہ فیروزوالہ موضعات بابکوال، گول، بلجنے، موضع بھڑتھ کی گلیاں اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مواضعات میں بارشوں کے موسم میں گلیوں کا پانی لوگوں کے گھروں میں چلا جاتا ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا دیہات میں گلیاں، سڑکیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) PP-162 شیخوپورہ کے مذکورہ مواضعات میں سے بابکول، گول اور بلجنے کی کچھ گلیاں تعمیر شدہ ہیں اور کچھ گلیاں کچی ہیں۔ جبکہ گاؤں بھڑتھ کی گلیاں تعمیر کرنے کا کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔ ٹی ایم اے فیروزوالہ کی زیر نگرانی منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	شروع	مکمل	کیفیت
1	تعمیر پی سی سی ڈرینج موضع بھڑتھ تحصیل فیروزوالہ	50,00,000/-	29-8-14	10-1-15	مکمل
2	تعمیر نالیاں وپی سی سی گاؤں بلجنے یوسی	10,00,000/-	27.8.14	25.10.14	مکمل
3	تعمیر نالی، سولنگ وپی سی سی بکوال یوسی 22	8,00,0000/-	29.8.14	27.12.14	مکمل

4	تعمیر نالی، سولنگ وپی سی سی بطرف قبرستان موضع گوئل یوسی22	-/15,00,000	29-8-14	5-12-14	مکمل

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ بالا دیہات میں گلیاں وسڑکیں بنانے پر غور کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع سیالکوٹ: سٹریٹ لائٹس کی خرید و دیگر تفصیلات

*2889: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2011 سے یکم ستمبر 2013 تک ٹی ایم اے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے کتنی سٹریٹ لائٹس کس کس کمپنی سے خرید کیں؟

(ب) کیا ان کی خرید سے قبل اخبارات میں اشتہارات دیا گیا تو ان اشتہارات کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

(ج) کتنی پارٹیوں نے ان ٹینڈرز میں حصہ لیا ان کے نام وپتہ جات بتائیں؟

(د) یہ ٹینڈرز کن ملازمین کی نگرانی میں کھولے گئے اور کس اتھارٹی نے ٹینڈرز منظور کئے؟

(ہ) کس کس کمپنی سے کتنی مالیت کی لائٹس خرید کی گئیں اور کون کون سی قسم اور پاور واٹ کی لائٹس خرید کی گئیں؟

(و) کیا خرید کردہ آئیٹم کی تصدیق ٹی ایم اے متعلقہ افسران کے علاوہ کسی دیگر ادارے یا فرم سے کروائی گئی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف تاو) سانحہ ٹی ایم اے ڈسکہ مورخہ 25.06.2015 میں تمام ریکارڈ جل گیا جس وجہ سے مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کی جا سکتیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

سیالکوٹ: ٹی ایم اے ڈسکہ کی جانب سے لگائی گئیں سٹریٹ لائیٹس کی تفصیلات

*2890: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2011 سے ستمبر 2013 تک ٹی ایم اے ڈسکہ سیالکوٹ نے کس کس محلہ، سڑک اور گلی میں سٹریٹ لائٹس لگائیں؟

(ب) کیا اس وقت موقعہ پر یہ سٹریٹ لائٹس موجودہ ہیں اور باقاعدہ رات کو جلائی جاتی ہیں؟

(ج) کس کس جگہ لائٹس نہیں جل رہی اور اس کی وجوہات کیا ہیں، انہیں کب تک درست کروا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سانحہ ڈسکہ مورخہ 25.06.2015 میں ٹی ایم اے کا تمام ریکارڈ جل گیا جس وجہ سے تفصیل دستیاب نہ ہے۔

(ب) اس وقت موقع پر 165 لائیٹس موجود ہیں اور باقاعدہ رات کو جلائی جاتی ہیں۔

(ج) اس وقت تمام لائیٹس چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع فیصل آباد: چک جھلاراں میں بچھائی گئی نالیوں اور سولنگ کی تفصیلات

*3019: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چک نمبر 23 ج ب جھلاراں تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں سولنگ اور نالیاں کب بچھائی گئی تھیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان نالیوں کا صفائی کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے پانی نالیوں سے اوور فلو ہو کر گلیوں میں کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس چک کی نالیوں کی صفائی کے لئے سیور مین تعینات کرنے اور نالیوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 04-2003 سے لیکر 12-2011 تک اس گاؤں میں مبلغ -/48,75,000 روپے نالیاں و سولنگ کی تعمیر کے لیے ٹی ایم اے چک جھمرہ نے خرچ کیے ہیں۔ اس کی تفصیل (تتمہ۔"الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے گاؤں کا معائنہ کیا گیا اور گلیوں میں کہیں بھی پانی نہیں کھڑا تھا۔

(ج) گاؤں میں سیوریج سسٹم نہ ہے لہذا نالیوں کا پانی گاؤں سے باہر بذریعہ Sullage Carrier نکاس کر جاتا ہے۔ لہذا وہاں پر سیور مین کی ضرورت نہ ہے۔ گاؤں میں نالیوں اور Sullage Carrier / نالہ کی صفائی ستھرائی وقتاً فوقتاً حسب ضرورت بذریعہ سینٹری ورکر صفائی کروادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

جہلم: ٹی ایم اے کے ملازمین کو مستقل کرنے کی تفصیلات

*3050: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے جہلم میں ڈرائیور اور ٹیوب ویل اپریٹرز کی کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) ان پر تعینات کتنے ملازمین مستقل طور پر اور کتنے عارضی یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے جہلم کے چند ملازمین نے لیبر کورٹ راولپنڈی میں مستقل کرنے کے لئے درخواست دائر کی اور اس کورٹ نے اپنے فیصلہ مورخہ 29-5-2012 میں ان ملازمین کو 30 دن میں مستقل کرنے کے احکامات ٹی ایم اے جہلم کو دیئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیبر کورٹ راولپنڈی کے فیصلہ کے خلاف ٹی ایم اے جہلم نے پنجاب لیبر اپیلنٹ ٹریبونل لاہور میں اپیل دائر کی اور اس اپیلنٹ ٹریبونل نے بھی مذکورہ فیصلہ کو برقرار رکھا اور ٹی ایم اے جہلم کی اپیل مسترد کر دی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقریباً دس سے گیارہ ماہ گزرنے کے باوجود ٹی ایم اے جہلم مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کر رہی ہے؟

(و) کیا حکومت پنجاب لیبر کورٹ راولپنڈی کے فیصلہ پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے جہلم میں ٹیوب ویل اپریٹرز کی کل 29 اسامیاں ہیں جن میں سے 28 پر اور 1 خالی ہے۔ ڈرائیوروں کی کل 15 آسامیاں ہیں جن میں سے 10 پر اور 5 خالی ہیں۔

(ب)22ٹیوب ویل اپریٹر مستقل طور پر اور ملازمین ڈیلی ویجز پے پر کام کر رہے ہیں جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ سے ٹرانسفر ہوئے ہیں۔ جبکہ ایک سیٹ ٹیوب ویل اپریٹر فوت ہونے کی وجہ سے خالی ہے۔

(ج)درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ)بمطابق مراسلہ نمبری TMA/J/525 مورخہ 14 اکتوبر 2014 مستقل کر دیا ہے۔

(و)ٹی ایم اے جہلم نے بعدالت جناب پنجاب لیبر کورٹ راولپنڈی نمبر 6 کے فیصلے پر عمل درآمد کر کے مذکورہ ٹیوب ویل اپریٹرز کو مستقل کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

جہلم: ٹی ایم اے کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3051: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے جہلم کے تمام ملازمین کی تعداد، عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟

(ب)ان میں سے کتنے ملازم مستقل اور کتنے عارضی طور پر یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت جو ملازم عارضی یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم جہلم کے ملازمین کی تعداد اور عہدہ کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

گریڈ	عہدہ	تعداد
18	TMO/Chief Officer	2
17	TO(F), ATO(R), TO(P&C),	16

	TO(I&S), ATO(I&S) Water Supply Service, ATO (I&S) Roads & Streets	
4	Council Officer, PS,ATO(F),Sub-Engineer,	16
2	Stenographers	15
4	Building Inspector, Head Clerk/Accountant	14
4	Computer Operators	12
10	Sub Engineer, Draft mans Water raid In charge Accounts Clerks Tax Supdt. Clerk	11
1	In-charge Fire Brigade	10
9	Senior Clerks, Assistant, Accountant, Encroachment Inspector, Rent inspector, Electrion	9
6	Head Fireman/Sanitary Inspectors	8
28	Clerks	7
4	Sanitary Promotors	6
26	Fireman's Drivers, Patwari, Plummer, store keeper, Sanitary Supervisor, Driver	5

319	Sanitary Worksers/electrion, Mali,Guard, Encroachment Naib Qasid Driver Chokidar, Baildar, Muhafiz Graveyards, Work Mistris Engine Driver, Electrions Water Supply, Tubewell Operators, Naib Qasids	1تا4

ٹوٹل مستقل ملازمین:425 کنٹریکٹ ملازمین:6 ڈیلی ویجز ملازمین106 ٹوٹل ملازمین:537

(ب) مستقل، عارضی طور پر یاڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مستقل	425
کنٹریکٹ	6
ڈیلی ویجز	106
ٹوٹل ملازمین	537

(ج) گورنمنٹ کی ایسی کوئی پالیسی نہیں جس سے عارضی یاڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ تاہم معزز عدالت عالیہ کی ہدایت کے مطابق محکمہ لوکل گورنمنٹ نے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد Criteria منظور کیاہوا ہے جس کے تحت انفرادی طور پر لوکل کونسل کے بھرتی شدہ ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کے لئے کیس ٹو کیس بیسز پر متعلقہ لوکل کونسل معاملہ کو حل کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: پارکنگ کمپنی کا قیام ودیگر تفصیلات

*3059: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور پارکنگ کمپنی کس قانون ضابطے کے تحت قائم کی گئی؟

(ب)لاہور پارکنگ کمپنی کا انتظامی ڈھانچہ وافسران اور ملازمین کی تعداد کیا ہے ؟
(ج) کیامذکورہ بالا کمپنی کے افسران اور دیگر اہلکاران کمپنی کے قیام کے بعد ملازمت پر رکھے گئے یا کہ وہ حکومت کے دیگر اداروں سے ٹرانسفر کئے گئے ؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور پارکنگ کمپنی کمپنیز آرڈنینس 1984 کے سیکشن 32 کے تحت قائم کی گئی ہے۔
(ب)لاہور پارکنگ کمپنی کا انتظامی ڈھانچہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کا انتخاب بورڈ کرتا ہے۔ لاہور پارکنگ کمپنی کا انتظامی ڈھانچہ 6 بنیادی ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہے جن میں آپریشنز، آئی ٹی، ایچ آر اوایڈمن، لاڈیپارٹمنٹ، ریونیو فنانس، پلاننگ وڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔ مزید برآں انتظامی افسران کی تعداد 23 ہے اور روزانہ اجرت پر 650 فیلڈ سٹاف شامل ہیں۔ تعداد فکس نہ ہے ضرورت کے مطابق کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔
(ج) کمپنی میں کام کرنے والے تمام ملازمین اور افسران اس کمپنی کے قیام کے بعد ملازمت پر رکھے گئے ہیں۔ تمام ملازمین وافسران کمپنی آرڈنینس کے مطابق کمپنی کے ملازم ہیں اور یہ حکومت یا سرکاری ملازم تصور نہیں کئے جاتے سوائے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے جو کہ سرکاری ملازم ہیں اس وقت ڈیپوٹیشن پر کمپنی میں تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور پارکنگ کمپنی میں ملازمین کی بھرتی ودیگر تفصیلات

*3060: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیالاہور پارکنگ کمپنی میں افسران وملازمین کی بھرتی حکومت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد کی گئی؟

(ب)کیالاہور پارکنگ کمپنی کے افسران وملازمین کی تعداد منظور شدہSanctioned کے مطابق ہے؟

(ج)مذکورہ بالا کمپنی کو چلانے کے لئے فنڈز کون مہیا کرتا ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی31اکتوبر2013 تاریخ ترسیل3جنوری2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور پارکنگ کمپنی میں کام کرنے والے افسران اور ملازمین کی بھرتی بورڈ کی بنائی ہوئی پالیسی کے مطابق ہوتی ہے کیونکہ کمپنی میں کام کرنے والے سرکاری ملازم نہیں ہیں یہ تمام کمپینیز آرڈیننس کے مطابق کمپنی کے ملازم تصور کئے جاتے ہیں۔ لہذا ہر ملازم کی بھرتی کے لئے سرکار کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کمپنی خود اپنے انتظامی ڈھانچہ اور ضرورت کے مطابق میرٹ پر بھرتی کرتی ہے۔

(ب)جی ہاں۔ تمام ملازمین کی تعداد منظور شدہ انتظامی ڈھانچے کے مطابق ہے۔

(ج)لاہور پارکنگ کمپنی اپنے تمام اخراجات اپنے وسائل سے خود برداشت کرتی ہے جس میں ملازمین کی تنخواہیں، ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور دیگر اخراجات شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب20مئی2016)

لاہور: غیر قانونی مذبح خانے ودیگر تفصیلات

*3078: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور کی تمام آبادیوں میں موجود مذبح خانے ختم کر دیئے تھے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پابندی کے باوجود عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں غیر قانونی مذبح خانے موجود ہیں؟

(ج)اگر یہ درست ہے تو سال13۔2012میں کتنے غیر قانونی مذبح خانوں کے خلاف کیا کیا کارروائی عمل میں لائی گئی اور ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی06نومبر2013 تاریخ ترسیل22جنوری2014)

جواب

وزیر مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔Lahore Meet Processing LMPC (Company) سلاٹر ہاؤس کے قیام کے بعد تمام آبادیوں میں سلاٹر ہاؤس بند کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) کسی بھی ٹاؤن میں غیر قانونی مذبحہ خانوں کے قیام کی اجازت نہ ہے۔ لہٰذا کسی بھی ٹاؤن میں غیر قانونی مذبحہ خانہ کی اطلاع پرTMA اور لائیو سٹاک کا عملہ مشترکہ کارروائی کرکے ان کو سیل کرکے قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(ج) سال 2012–13 میں محکمہ لائیو سٹاک کے میٹ انسپکٹر اور ٹی ایم اے کے عملہ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 21 غیر قانونی مذبحہ خانوں کو سیل کیا جبکہ مبلغ -/2,22,000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے مزید 23260 کلوگرام مضر صحت گوشت تلف کیا گیا۔

جبکہ عزیز بھٹی ٹاؤن میں جنوری 2013 سے دسمبر کے دوران 05 غیر قانونی مذبح خانوں کو سیل کرنے کے ساتھ 2235 کلوگرام مضر صحت گوشت تلف کیا گیا اور 72 قصاب کے خلاف مقدمات کا اندراج کرواکر انہیں گرفتار کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ساہیوال: شروع کئے گئے منصوبہ جات ودیگر تفصیلات

*3099: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران ساہیوال میں کتنی رقم سے کون کون سے منصوبے شروع کئے گئے، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت ومدت تکمیل بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور کون کون سے ابھی جاری ہیں؟

(ج) کیا ان منصوبوں کے کام کی تصدیق کسی تھرڈ پارٹی یا غیر جانبدار ادارے سے کروائی گئی ہے تو ان اداروں کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(د) کس کس منصوبہ میں ان اداروں / تھرڈ پارٹی نے کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس پر کیا اقدامات حکومت نے اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ساہیوال شہر میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران شروع کئے جانے والے منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت ومدت تکمیل کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مندرجہ بالا تمام منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔

(ج) بحوالہ چٹھی نمبری Acct.O(Dev)1-72/2010-11 مورخہ 02.05.2012 (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) تھرڈ پارٹی تصدیق معائنہ کار کمیٹی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (ٹی پی وی) سے کروائی گئی اور ہر سکیم کے بلوں کی ادائیگی متعلقہ ادارہ اور معائنہ کار کمیٹی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (ٹی پی وی) سے معائنہ کروانے کے بعد کی گئی ہے۔ کمیٹی مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل تھی:۔ (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

1. ای ڈی او (ورکس اینڈ سروسز)، ساہیوال ممبر
2. ڈی او (بلڈنگ)، ساہیوال ممبر
3. ڈی او (روڈز)، ساہیوال ممبر

(د) مذکورہ بالا منصوبہ جات میں کسی نقائص کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع فیصل آباد: بند پڑی ترقیاتی سکیموں کی تفصیلات

*3113: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اس وقت کتنی ترقیاتی سکیمیں جو چل رہی تھیں بند پڑی ہیں، ان سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت، مدت تکمیل اور آغاز کام کی تاریخ بتائیں؟

(ب)ان سکیموں پر کام بند کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)ان پر خرچ کردہ کثیر سرمایہ جو سکیمیں بند ہونے سے ضائع ہوا ہے اس کے ذمہ دار کون کون سے سرکاری ملازم ہیں کیا حکومت ان ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اوران سکیموں کو مکمل کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن تاندلیانوالہ میں اس وقت کوئی بھی ترقیاتی سکیم برائے سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 بند نہ پڑی ہیں، برائے سال 15-2014 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 57 سکیمیں منظور کی تھی جو کہ تمام مکمل ہو چکی ہیں اور برائے سال 16-2015 میں کل 49 سکیموں پر کام ہو رہا تھا۔ جن میں سے 40 سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔9 سکیموں پر کام ہو رہا ہے جو کہ 30 جون 2016 تک مکمل ہو جائیگا۔اسکیموں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کوئی سکیم بند نہ پڑی ہے۔

(ج)ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن تاندلیانوالہ کے زیرِ نگرانی کوئی بھی ترقیاتی سکیم بند نہ ہے۔تاہم فنڈز کے ضائع ہونے کا کوئی اندیشہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)</u>

<u>لاہور: یوحنا آباد میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات</u>

*3158: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران یوحنا آباد لاہور کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام، تخمینہ، لاگت اور سڑک کی لمبائی اور چوڑائی بتائیں؟

(ب) یہ کام کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں ہوا ہے؟

(ج) کیا ان سڑکوں کے کام کی تصدیق تھرڈ پارٹی سے ہوئی ہے تو اس تھرڈ پارٹی کا نام کیا ہے؟

(د)اس تھرڈ پارٹی نے کس کس سڑک کے کام کو غیر معیاری قرار دیا ہے اور اس پر حکومت نے کیا ایکشن لیا ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 2011-12 اور 2012-13 میں یوحنا آباد میں کسی سڑک کی تعمیر ومرمت کا کام نہیں ہوا۔

(ب) جواب جزو "الف" کے مطابق ہے۔

(ج) جواب جزو "الف" کے مطابق ہے۔

(د) جواب جزو "الف" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع سرگودھا: دیہات میں صفائی کے مناسب اقدامات نہ ہونے کی تفصیلات

*3213: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حیدر آباد ٹاؤن، دھریمہ اور چک 71 شمالی وچک 79 شمالی (تحصیل وضلع سرگودھا) انتہائی گنجان آباد علاقے ہیں جہاں پر صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی لوگوں کے گھروں کے اندر کھڑا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان علاقوں کے لئے صفائی وسیوریج کا کوئی انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ حیدرآباد ٹاؤن، دھریمہ، چک 71 شمالی وچک 79 شمالی گنجان آباد علاقے ہیں۔ ٹی ایم اے میں عملہ صفائی کی تعداد 730 ہے۔ شہری علاقہ میں روزانہ کی بنیاد اور حیدرآباد ٹاؤن ودیگر علاقہ جات میں بوقت ضرورت صفائی کروائی جاتی ہے۔ متذکرہ بالا علاقہ جات کا وزٹ کیا گیا ہے گھروں میں گندہ پانی نہ کھڑا ہے۔ تاہم آس پاس اگر کہیں پانی کھڑا پایا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ سکر مشین اور ڈی واٹرنگ پمپ نکال دیا جاتا ہے۔

(ب) ٹی ایم کے پاس فی الوقت 2 سکر مشین، 1 جیٹر مشین، 4 ڈیمپر مزدا، 12 ٹریکٹر ٹرالیاں ہیں جو کہ ناکافی ہیں تاہم حاصل شدہ مشینری / وسائل استعمال کرتے ہوئے ان علاقہ جات میں صفائی وسیوریج کا انتظام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع سرگودھا: نکاسی سسٹم کی خرابی ودیگر تفصیلات

***3226: چودھری فیصل فاروق چیمہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کے بیشتر چکوک میں گلیوں، بازاروں میں نکاسی آب کا سسٹم انتہائی خستہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک 43 جنوبی، موضع دھریمہ، چک 71 شمالی وفاطمہ جناح کالونی، چک 45 جنوبی ریماؤنٹ ڈپو، چک 79 شمالی، چک 59 جنوبی، حیدرآباد ٹاؤن، چک 46 جنوبی، چک 74 شمالی، چک 69 شمالی، چک 75 شمالی، چک 114 جنوبی، چک 105 جنوبی، چک 50 شمالی، چک 98 شمالی، چک 106 شمالی، چک 89 شمالی، چک 104 شمالی، چک 104 الف شمالی، چک 109 شمالی، چک 110 شمالی، چک 103 شمالی، موضع کولوآل، چک 187 شمالی، چک 105 شمالی،

چک 94 شمالی، چک 91 شمالی، چک 95 شمالی، چک 84 شمالی، چک 189 شمالی، موضع عباس پور، چک 83 شمالی، چک 81 شمالی، (ملہوآلہ سگھوال) چک 63 شمالی، چک 68 شمالی، چک 82 شمالی، چک 90 شمالی، چک 101 شمالی، چک 142 جنوبی، چک 108 جنوبی، چک 109 جنوبی، چک 51 شمالی، جنوبی اور موضع آسیانوالہ گلیوں اور نالیوں اور نکاسی کے پانی کی بہت زیادہ ابتر صورتحال ہے ؟

(ج) کیا حکومت ان چکوک کے مذکورہ مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ٹی ایم اے سرگودھا کی حدود میں واقع بیشتر چکوک میں نکاسی آب کا سسٹم کسی حد تک بہتر ہے۔

(ب) اس امر میں عرض ہے کہ ان چکوک ہائے کا تحصیل آفیسر (I&S)، ٹی ایم او سرگودھا نے موقع ملاحظہ کیا اور رپورٹ کی ہے کہ ان چکوک کی گلیوں میں نالیوں اور نکاسی آب کا نظام کسی حد تک موجود ہے۔ ٹی ایم اے کا عملہ باوقت ضرورت صفائی کرتا ہے۔ ان آبادیوں میں صفائی اور نکاسی آب کا نظام کافی حد تک درست ہے۔ ان علاقوں میں کہیں کھڑا پانی پایا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ سکر مشین اور ڈی واٹرنگ پمپ نکال دیا جاتا ہے۔

(ج) ٹی ایم اے کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ ان دیہی علاقہ جات میں نکاسی آب وغیرہ کی تعمیر کروا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع فیصل آباد: سینٹری انسپکٹرز اور ورکرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3262: شیخ اعجاز احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے تحت ضلع فیصل آباد میں سینٹری انسپکٹرز اور ورکرز کی تعداد کتنی ہے ؟

(ب) کتنے سینٹری ورکرز فیصل آباد کی انتظامیہ کے کس کس افسر یا سیاستدان کے گھر ڈیوٹی کرتے ہیں، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) حلقہ پی پی 68 فیصل آباد میں کتنے سینٹری انسپکٹرز اور ورکرز کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 68 میں سینٹری ورکرز کی تعداد آدھی سے بھی کم ہے اور اکثر ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں اگر ہاں تو حکومت انہیں ڈیوٹی پر حاضر کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی فیصل آباد میں سینٹری انسپکٹرز کی تعداد 20 ہے اور سینٹری ورکرز کی کل تعداد 2232 ہے۔

(ب) جب سے فیصل آباد FWMC کمپنی نے شعبہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا چارج سنبھالا ہے اس وقت سے تاحال کوئی ورکر کسی آفیسر یا سیاستدان کے گھر کام نہیں کرتے ہیں بلکہ اپنی اپنی صفائی کی ڈیوٹی کر رہے ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 68 میں یونین کونسل کی تعداد 14 ہے اس میں 04 سینٹری انسپکٹرز اور 235 سینٹری ورکرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان میں سے 04 ورکرز غیر حاضر ہیں۔

(د) نہیں۔ یہ درست نہ ہے۔ پی پی 68 میں جو ورکرز آن ڈیوٹی ہیں ان کی تعداد 231 ہے اور بطریق احسن ڈیوٹی کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ڈی جی خان: واٹر سپلائی کے لئے ٹرانسفارمر کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3362: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی جی خان بستی درمحمد یوسی چٹ سرکانی میں واٹر سپلائی والوں کا ایک ہی ٹرانسفارمر کام کر رہا تھا جو کہ ٹی ایم او نے اتروالیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرانسفارمر اتروانے سے علاقہ بستی درمحمد میں پانی میسر نہ ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب غیر ذمہ داران افسران کے خلاف کارروائی کرنے اور فوری ٹرانسفارمر لگوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مذکورہ بستی میں واٹر سپلائی سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیرہ غازی خان نے مبلغ 48.14 لاکھ روپے کی لاگت سے سال 2001ء میں تعمیر کی تھی جو کہ اب یوزر کمیٹی (User Committee) چلا رہی ہے لہذا ٹی ایم او نے کوئی بھی ٹرانسفارمر نہ اُتارا ہے۔

(ب) جیساکہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ یہ اسکیم یوزر کمیٹی چلا رہی ہے۔ اس لیے ٹی ایم اے میں اس متعلق کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے اس لیے حکومت کوئی کاروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

حلقہ پی پی 200 ملتان میں صاف پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3372: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 200 ملتان میں صاف پینے کے پانی کے کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے ہیں؟

(ب) حکومت پی پی 200 میں مزید کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 200 ملتان میں مختلف اداروں کی جانب سے 40 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے حال ہی میں صاف پانی کے نام سے ایک کمپنی بنائی ہے جو صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ضرورت کے مطابق مزید پلانٹ لگائے گی اور آپریٹ بھی کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

مکوآنہ، جسوآنہ، آڑکانہ روڈ فیصل آباد کی توسیع کا مسئلہ

*3406: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مکوآنہ، جسوآنہ، آڑکانہ روڈ فیصل آباد کو 20 فٹ چوڑا کیا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کو قصبہ سید والا تک توسیع کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ فیصل آباد کے لئے سفر کا دورانیہ مزید کم ہو جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مکوآنہ، جسوآنہ، آڑکانہ روڈ، ڈسٹرکٹ آفیسر روڈز کے زیر ملکیت ہے تاہم پروانشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد نے مکوآنہ تا جسوآنہ سڑک کی چوڑائی 24 فٹ کرنے سے پہلے کہیں سے یہ سڑک 10 فٹ چوڑی تھی اور کہیں سے 12 فٹ چوڑی تھی۔ سڑک کی لمبائی 17.03 کلو میٹر ہے۔ یہ منصوبہ 2007-09-27 سے شروع ہوا اور 2015-06-30 میں مکمل ہوا۔ اس منصوبہ کی مکمل لاگت 257.769 ملین روپے تھی۔

(ب) مکوآنہ جسوآنہ آڑکانہ تا قصبہ سید والا تک توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

ضلع ننکانہ صاحب: موڑ کھنڈا بائی پاس سے متعلقہ تفصیلات

*3407: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موڑ کھنڈا بائی پاس ضلع ننکانہ صاحب کی لمبائی کتنی ہے اور یہ کب تعمیر ہوا؟

(ب) مذکورہ بائی پاس کی تعمیر کے بعد آج تک کتنی مرتبہ مرمت کیا گیا اور آخری بار کب مرمت کیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بائی پاس کی سڑک انتہائی خراب ہے، حکومت کب تک اس کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) موڑ کھنڈا بائی پاس ضلع ننکانہ صاحب کی لمبائی 5.02 کلومیٹر ہے اور چوڑائی 24 فٹ ہے۔ 15-2014 میں فنڈز ملے اور 2016 میں پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ لاہور کے ذریعے سڑک کی تعمیر کا منصوبہ مکمل ہوا۔

(ب) مذکورہ بائی پاس کی تعمیر کے بعد اس کی مرمت مکمل نہ کی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ بائی پاس کی سڑک انتہائی خراب ہے اس کی مرمت کے لئے مبلغ 43 ملین کا اسٹیمیٹ پراونشل روڈ کنسٹرکشن ڈویژن لاہور نے دیا تھا جو کہ فنڈ نہ ملنے کی وجہ سے کام نہ ہو سکا لیکن موجودہ حالات میں ڈسٹرکٹ آفیسر روڈز ننکانہ صاحب کی طرف سے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو فارم تا مارکیٹ پروگرام کے تحت ایک لسٹ دی گئی تھی جس میں اس سڑک کی مرمت کا کام بھی شامل تھا جو 2016 میں مکمل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

نارووال: طالبات کے مدرسہ کو جانے والے راستہ کی سولنگ کا مسئلہ

*3423: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جامعہ نعیمیہ جندیہ قادریۃ البنات سیالکوٹ روڈ دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال مین روڈ سے تقریباً 2 ایکڑ کے فاصلے پر واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ طالبات کے مدرسہ کو کوئی پختہ راستہ نہ جاتا ہے جب بارشیں ہوتی ہیں تو طالبات مدرسہ ہذا میں نہ جاسکتی ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مدرسہ کے راستے پر سولنگ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013   تاریخ ترسیل یکم اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ مدرسہ ہذا تک راستہ کچا ہے۔

(ج) مدرسہ جامعہ نعیمیہ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-136 میں واقع ہے۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن نارووال نے سولنگ، نالیاں و برائے نکاسی آب کے لئے منصوبہ تیار کیا ہے جس کا تخمینہ مبلغ -/5,10,000 روپے لگایا گیا ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی پر شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: نسبت روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کی تفصیلات

*3439: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے آخری مرتبہ نسبت روڈ لاہور پر ناجائز تجاوزات اور چاردیواریوں کے خلاف آپریشن کب کیا تھا؟

(ب) کیاحکومت راجہ اندر سٹریٹ نمبر 111 کچا نسبت روڈ میں گھروں سے باہر بڑھی ہوئی دیواروں / تجاوزات کے خلاف آپریشن کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن داتا گنج بخش ٹاؤن نے مورخہ 2015-4-18 کو نسبت روڈ پر ناجائز تجاوزات اور چار دیواریوں کے خلاف آپریشن کیا تھا۔

(ب) ٹاؤن ہذا نے شیڈول پروگرام کے مطابق تجاوزات اور ناجائز بڑھی ہوئی دیواروں کے خلاف آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

تاندلیانوالہ: واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب و بجٹ کے بارے میں تفصیلات

*3455: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تاندلیانوالہ شہر اور پی پی 57 فیصل آباد میں کتنی یو سیز ہیں ؟

(ب) کیا تمام یو سیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ؟

(ج) کس کس یو سیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہیں ؟

(د) ان یو سیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب کے لئے کتنی رقم سال 14-2013 کے بجٹ میں فراہم کی گئی ہے ؟

(ہ) اس بجٹ سے کتنی یو سیز میں یہ پلانٹ لگائے گئے ؟

(و) باقی یو سیز میں کب تک یہ پلانٹ لگائے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 57 میں کل 14 یونین کونسلز ہیں جو یونین کونسل نمبر 74 تا 87 پر مشتمل ہے جن میں سے دو یونین کونسل، یوسی نمبر 80 اور 81 تاندلیانوالہ شہر کی ہیں۔

(ب)تمام یوسیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں۔ پانچ یونین کونسلز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یوسی نمبر 75، 76، 77، 79، 82، 83، 84، 86، 87 میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(د)ان یونین کونسلز میں سال 14-2013 کے بجٹ میں رقم -/7500000 روپے فراہم کی گئی ہے۔

(ہ)اس بجٹ میں جتنی یونین کونسلز میں پلانٹ لگائے گئے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)پنجاب حکومت نے پنجاب صاف پانی کے نام سے کمپنی بنائی ہے جو آئندہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

پاکپتن: یونین کونسل نمبر 32 کی بلڈنگ کے بارے میں تفصیلات

*3493: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یونین کونسل نمبر 32 ضلع پاکپتن کے دفتر کی بلڈنگ کس چک میں واقع ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل 32 کے دفتر کی بلڈنگ انتہائی خستہ حالی کی وجہ سے گر گئی ہے اگر ہاں تو اس یوسی کا سٹاف کہاں پر کام کر رہا ہے؟

(ج)کیا حکومت مذکورہ بالا یونین کونسل کے دفتر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یونین کونسل نمبر 32 ضلع پاکپتن کے دفتر کی بلڈنگ چک نمبر 85/D میں واقع ہے۔

(ب)یونین کونسل نمبر 32 ہیڈکوارٹر 85/D دوعدد کمروں پر مشتمل ہے۔ایک کمرہ انتہائی خستہ حالت میں ہے۔جب کے دوسرے کمرے میں یونین کونسل کا ریکارڈ وغیرہ موجود ہے اور وہیں پر عملہ یونین کونسل اپنے فرائض سرانجام دے رہاہے۔مزید یہ کہ دفتر ہذا کا رقبہ موجود ہے لیکن چار دیواری تعمیر شدہ نہ ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پاکپتن کو مطلع کر دیا گیاہے کہ یونین کونسل نمبر 32 ہیڈکوارٹر 85/D "پنجاب یونین ایڈمنسٹریشن بجٹ رُول 2003" کے مطابق یونین کونسل کی تعمیر کے لیے اپنے فنڈ سے سکیم بناسکتی ہے اور متعلقہ فورم سے منظوری کے بعد خستہ حال کمرہ کی تعمیر کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

رائے ونڈ: تبلیغی مرکز بازار میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*3534: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائے ونڈ شہر لاہور میں تبلیغی مرکز بازار میں ناجائز تجاوزات کی بھر مار سے ٹریفک گھنٹوں معطل رہتی ہے کیونکہ دکانداروں نے اپنی دکانوں کے آگے پھٹے اور ریڑھیاں لگا رکھی ہیں جن سے وہ لاکھوں روپے کرایہ وصول کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس بازار سے تجاوزات ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اقبال ٹاؤن لاہور نے رائیونڈ میں گرینڈ آپریشن کرکے سامان گرفت میں لے کر داخل سٹور کیاہے اور مزید آپریشن جاری ہے۔(تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ماتحت ملازمین کو بگ سٹی الاؤنس ملنے سے متعلقہ تفصیلات

*3578: محترمہ باسمہ چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور کے ماتحت اداروں میں ان ملازمین کی تعداد بتائی جائے جو کہ ضلع لاہور کے رورل ایریا میں تعینات ہیں لیکن بگ سٹی الاؤنس وصول کر رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو بگ سٹی الاؤنس کی ادائیگی سے محروم ملازمین کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ماتحت اداروں میں جو ملازمین ضلع لاہور کے رورل ایریا میں تعینات ہیں ان میں کسی کو بھی بگ سٹی الاؤنس نہیں دیا جا رہا ہے۔

(ب) جواب جزو "الف" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

راولپنڈی: ایڈوٹائزنگ کی مد میں ٹیکس آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*3598: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مری روڈ راولپنڈی پر مریڑ چوک تا فیض آباد اور ہیڈ پیڈسٹرین پلوں پر ایڈورٹائزنگ کی مد میں سال 12-2011 اور 13-2012 میں بطور کرایہ / ٹیکس کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) ٹیکس کرایہ کے تعین اور وصولی کی ذمہ داری کس محکمے کی ذمہ داری ہے؟

(ج) ان پلوں پر تشہیر کے لئے کن بنیادوں پر فیس کرایہ کا تعین کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)مری روڈ،راولپنڈی پر مریڑ چوک تا فیض آباد پیڈ سٹیئرئن پلوں کی تنصیب کی منظوری بمطابق آؤٹ ڈور ایڈووائرٹائزمینٹ بائی لاز مجریہ 2012 سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ،راولپنڈی کے حصہ پنجم (متفرق) کی شق نمبر 5 کے تحت عظیم تر قومی مفاد کے پیش نظر BOT کی بنیاد پر دی گئی ہے۔میعاد منظوری مورخہ 01-10-2013 تا 30-09-2014 تک تھی چونکہ میٹرو بس پراجیکٹ کی تعمیر کی وجہ سے ان پلوں کو مارچ 2014 میں موقع سے ہٹادیا گیا تھا جس کی بناء پر منصوبہ معاہدے کی شرائط کے عین مطابق تکمیل پذیر ہو چکا ہے۔علاوہ ازیں قوانین متذکرہ بالا کے تحت BOT کی بنیاد پر الاٹ کئے گئے منصوبہ جات پر کرایہ / ٹیکس لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ اس لئے آمدن حاصل ہونا ممکن نہ ہے۔(نقل بائی لاز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کی دفعات 39,40,116 کو آرڈیننس کے سیکنڈ شیڈول کے حصہ دوئم کی آئیٹم نمبر 11 سے ملاکر پڑھا جائے تو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ،راولپنڈی کے زیر کنٹرول علاقہ جات میں ایڈورٹائزمنٹ فیس کے ریٹ کی تشخیص،نفاذ اور وصولی کا اختیار سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ،راولپنڈی کو حاصل ہے۔

(ج)مری روڈ،راولپنڈی پر مریڑ چوک تا فیض آباد پیڈ سٹیرین پلوں کی تنصیب کی منظوری بمطابق BOT کی بنیاد پر دی گئی تھی۔BOT کی بنیاد پر الاٹ کئے گئے پراجیکٹ پر کرایہ / ٹیکس لاگو نہیں کیا جاسکتا۔علاوہ ازیں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کے منظور شدہ / نافذ العمل آف ریٹ کی بنیادوں پر ایڈورٹائزمنٹ فیس کا تعین کیا جاتا ہے۔(نقل شیڈول آف ریٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور یونین کونسل 79 میں سٹریٹ لائٹس سے متعلقہ تفصیلات

*3602: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونین کونسل 79 لاہور کی کس کس سڑک پر سٹریٹ لائٹس لگائی گئی ہیں؟

(ب) ان سڑکوں پر سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم سٹریٹ لائیٹس پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس وقت اس علاقہ میں کتنی سٹریٹ لائٹس ہیں؟

(د)ان سٹریٹ لائٹس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ہ)اس وقت ان سڑکوں پر کتنی سٹریٹ لائٹ بند پڑی ہیں، ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں اور ان کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یونین کونسل 79 میں ٹمپل روڈ، بیگم روڈ، پیر بہاول شیر روڈ اور دل افروز روڈ پر لائٹس لگائی گئی ہیں۔

(ب)ان سڑکوں پر 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(ج)اس وقت یونین کونسل 79 کے گلی محلوں میں ٹیوب لائٹس 890 عدد مرکری بلب 393 عدد، سوڈیم لائٹس 157 اور 52 عدد انرجی سیور نصب ہیں۔

(د)یونین کونسل 79 میں سٹریٹ لائٹس کی درستگی کے لئے ایک عدد الیکٹریشن اور ایک عدد ہیلپر کام کر رہا ہے۔

(ہ)اس وقت مندرجہ بالا سڑکات پر تمام لائٹس چالو حالت میں ہیں البتہ گورنمنٹ کی انرجی کنزویشن پالیسی کے تحت ایک کو روشن اور دو لائٹس کو بند رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3620: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایشن ڈویلپمنٹ بینک نے بذریعہ لون نمبر 2061۔2060 پاک SF برائے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے اربوں روپے Loan دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کو Executing Agency مقرر کیا گیا تھا اور ایشن ڈویلپمنٹ بینک کے لیٹر نمبر مورخہ 2011۔04۔20 بعنوان پراجیکٹ کمپلیشن رپورٹ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر سادرن

پنجاب بیسک اربن سروسز (پراجیکٹ) کے لیٹر نمبر SPBUSP Engg/5-12/2005 مورخہ 24-01-2012 میں TMO بہاولپور سٹی TMA کو 40 کروڑ روپے کے مکمل فنڈ دے کر On going منصوبہ جات کو 15-06-2012 تک مکمل کرنے کا حکم دیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پراجیکٹ مینجر / TMO مذکورہ نے یہ فنڈز رولز کے مطابق DAO خزانہ بہاولپور سے چیک بک Issue کروا کر نیشنل بینک آف پاکستان میں PLA کھول کر جمع کروانے کی بجائے غیر قانونی طور پر بینک آف پنجاب DCO آفس چوک بہاولپور میں جمع کروائے تاکہ یہ فنڈز 30 جون 2012 کو Lapse نہ ہو سکیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 13-2012 اور حالیہ مالی سال 14-2013 کا نصف وقت گزرنے کے باوجود عرصہ 2 سال 6 ماہ سے تاحال TMA بہاولپور متذکرہ ادھورے منصوبہ جات مکمل نہ کرا سکی ہے جبکہ حکومت نے مکمل فنڈز فراہم کر دیئے تھے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا منصوبہ جات کو 30-04-2014 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں اور حکومت Un due delay رولز کے خلاف غیر قانونی پرائیویٹ بینک اکاؤنٹ میں 40 کروڑ روپے سرکاری فنڈز Deposit کروانے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ چالیس کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ روپے نامکمل سکیمز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مہیا کئے گئے ہیں۔

(ج)حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر Treasury لیٹر نمبر IT(FD)3-2002/4 مورخہ 12-08-2002 اور LG&CD ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر SO(D-III)LG/B-86/04 مورخہ 06-12-2004 (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کے احکامات کی روشنی میں پنجاب بینک میں جوائنٹ اکاؤنٹ نمبر 3-9377 کھلوایا گیا ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کے لیٹر SPBUSP/Engg/5-12/2005 مورخہ 23-06-2012 (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کی روشنی میں ہر سکیم کے محاذ پر ٹی ایم اے کو Lapse ہونے سے بچانے اور تمام سکیمز کو کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے فنڈز جاری کیے گئے ہیں۔ جو کہ کسی دیگر منصوبہ پر خرچ نہیں ہوں گے۔ منصوبہ جات کی تعداد اور ان کے محاذ پر فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M)1-1/70(VOL-XI) مورخہ 20-11-2013 (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) میں مزید وضاحت کر دی گئی ہے کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں۔ لہذا درجہ بالا فنڈز بینک آف پنجاب میں رکھنا غیر قانونی امر نہیں ہے اور بینک آف پنجاب پرائیویٹ بینک نہ ہے۔

(د) ایشین ڈویلپمنٹ بینک کی وساطت سے SPBUSP پراجیکٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پراجیکٹ کوارڈینیشن یونٹ کے ذریعہ سیوریج اور واٹر سپلائی پر کام کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ پراجیکٹ جون 2012 میں مکمل ہونا تھا۔ مگر فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی بناء پر مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو سکا۔ جو کہ بعد ازاں 30 ستمبر 2012 کو ٹی ایم اے بہاول پور سٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔ SPBUSP کے تحت شروع ہونے والی سکیمز کی کل تعداد 13 ہے۔ ان میں TMA نے گیارہ سکیمز مکمل کرالی ہیں۔ جبکہ درج ذیل دو سکیمز نامکمل ہیں۔

نمبر 1: ٹریٹمنٹ پلانٹ بھنڈہ داخلی اس کا 75% کام مکمل ہو چکا ہے۔ صرف Ponds کی بیڈ سیلنگ کا کام باقی ہے۔ ٹھیکیدار کو لیٹر نمبر 498 مورخہ 10-01-2014 کو ورک شیڈول جاری کیا گیا تھا۔ جس کے تحت اسے 31-03-2014 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی مگر اس نے

تاحال کام مکمل نہیں کیا ہے۔ اس پر اسے لیٹر نمبر 1400 مورخہ 2014-04-16 کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ جس میں اسے Panelty چارج کی گئی ہے۔

نمبر 2: Augmentation & Lateral Sewer، اس کا 90% کام مکمل ہو چکا ہے۔ سیوریج سکیم پر مشینری وڈسپوزل ورکس چالو حالت میں ہے۔ صرف 5000 فٹ پختہ کھالے کا فرش اور 1500 فٹ کچے کھالے کا کام باقی ہے۔ یہ کام بروئے لیٹر نمبر 2013 مورخہ 18-02-2013 کو کینسل کر دیا گیا تھا۔ مگر ٹھیکیدار کی درخواست پر اسے کام مکمل کرنے کے لئے لیٹر نمبر 517 مورخہ 2014-02-28 کو ورک شیڈول جاری کیا گیا۔ جس کے تحت اسے 30-04-2014 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جو کہ تاحال مکمل نہ ہوا۔

(ہ) درج بالا دو کاموں کی تکمیل میں تاخیر ٹھیکیداروں کے آپس میں جھگڑے اور ہائیکورٹ میں کیس دائر ہونے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تاہم کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں موجودہ ٹھیکیداروں کا کام کینسل کر کے Risk & Cost پر دوسرے ٹھیکیدار سے اس سال کے اندر مکمل کرا لیا جائے گا۔ جبکہ باقی تمام سکیمز مکمل ہیں۔ مگر واٹر سپلائی کی سکیمز ٹی ایم اے سٹی کے پاس Operation & Maintenance فنڈز اور سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی تک Operational نہیں ہو سکیں۔ ان سکیمز کو چالو کرنے کے لیے سالانہ 154.689 ملین فنڈز درکار ہیں۔ مزید برآں گورنمنٹ آف پنجاب نے بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام / برائے مالی سال 2016-17 میں ان سکیموں کو چالو کرنے کے لیے 4 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کرنے کی تجویز رکھی ہوئی ہے ان فنڈز سے تمام سکیمز چالو کر لی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور
مورخہ 22 مئی 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز منگل 24 مئی 2016 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	2923۔2925۔3019۔3113
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1435۔2582
3	ڈاکٹر نوشین حامد	1718۔1755
4	محترمہ نگہت شیخ	2327
5	جناب محمد عارف عباسی	2373
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2468
7	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	2889۔2890
8	میاں طارق محمود	3050۔3051
9	چودھری عامر سلطان چیمہ	3059۔3060
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	3078
11	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	3099۔3423
12	جناب شہزاد منشی	3158۔3602
13	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3213۔3226
14	شیخ اعجاز احمد	3262
15	جناب احمد علی خان دریشک	3362
16	جناب شوکت حیات بوسن	3372
17	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3406۔3407
18	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	3439۔3534

19	جناب جعفر علی ہوچہ	3455
20	جناب احمد شاہ کھگہ	3493
21	محترمہ باسمہ چودھری	3578
22	راجہ راشد حفیظ	3598
23	ڈاکٹر محمد افضل	3620

21واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

مورخہ 10 فروری 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

خاکروب کی بھرتی کا کرائیٹریا Criteria سے متعلقہ تفصیلات

27: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت ضلع فیصل آباد میں کتنی اسامیاں خاکروب کی ٹاؤن وائز، یوسی وائز اور میونسپل کمیٹی وائز ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس ضلع میں تعینات ملازمین کے نام، جگہ تعیناتی، پتہ جات اور شناختی کارڈ نمبر کی تفصیل فراہم کر سکتی ہے تو فراہم کی جائے؟

(ج) اس وقت اس ضلع میں کتنی اسامیاں اس عہدہ کی کس کس جگہ خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت فیصل آباد سٹی کو چار ٹاؤنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سینٹری ورکرز کی ٹاؤن وائز اور یوسی وائز فہرستیں تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) جزو "ب" کا جواب اوپر جزو "الف" میں دیا گیا ہے۔ تاہم شناختی کارڈ نمبر فوری دستیاب نہ ہیں۔ ضرورت پڑنے پر مہیا کیے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ عملہ صفائی FWMC کے تحت ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی فہرست تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ تمام اسامیاں شعبہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد میں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2015)

مورخہ 10 فروری 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ضلع لاہور میں سلاٹر ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

125: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سلاٹر ہاؤسز کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان سلاٹر ہاؤسز میں صفائی کا کیا انتظام ہے؟

(ج) 2012-13ء کے دوران کتنے جرمانے کئے گئے ہیں اور وہ جرمانے کس وجہ سے کئے گئے ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب موصول نہیں ہوا

مورخہ 10 فروری 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ڈی سی او آفس ڈی جی خان میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

274: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی او آفس ڈی جی خان میں کون کون سے ملازمین تعینات کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ آفس میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ج) 2014-2012 کے دوران پٹرول اور Maintenance کی مد میں کتنا خرچہ ہوا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت ایک ہی جگہ عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: میانی صاحب کا رقبہ و دیگر تفصیلات

83: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں موجود میانی صاحب قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے اور فی قبر گورنمنٹ کتنی فیس وصول کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میانی صاحب قبرستان میں متعدد جگہ لوگوں نے گھر اور دکانیں بنا رکھی ہیں اگر ہاں تو اس کی کیا حیثیت ہے اور کیا حکومت نے ان لوگوں کو گھر یا دکانیں بنانے کی اجازت دی ہوئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 24 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میانی صاحب کا کل رقبہ 1206 کنال ہے۔ قبرستان میں تدفین کے لئے گورنمنٹ کی کوئی فیس نہ ہے البتہ میانی صاحب قبرستان کمیٹی کی پالیسی نمبر Endst. No. 3813 بتاریخ 9-4-2010 کے تحت برائے کچا کھاتہ 100 روپے اور برائے پکا کھاتہ 1000 روپے فیس مقرر ہے۔ جو وصول کی جاتی ہے جبکہ -/2000 روپے گورکن کی مزدوری بھی مقرر ہے۔ اور میٹریل بذمہ لواحقین ہوتا ہے۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت نے کسی کو بھی ناجائز گھر یا دوکان بنانے کی اجازت نہ دی ہے البتہ میانی صاحب قبرستان کے چند ایک مقامات پر کچھ لوگوں نے ناجائز قبضے کئے ہوئے ہیں جن کے مقدمات سول عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ناجائز قابضین کے خلاف میانی صاحب انتظامیہ کی جانب سے باقاعدہ آپریشن کلین اپ جاری ہے۔ تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2015)

واں بھچراں ضلع میانوالی میں جگہ جگہ سیوریج کا پانی کھڑا ہونے سے متعلقہ تفصیلات

222:جناب احمد خان بھچر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محلہ اسلام آباد واں بچھراں ضلع میانوالی میں جگہ جگہ سیوریج کا گندہ پانی کھڑا ہے ؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ مسئلہ کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) واں بھچراں محلہ اسلام آباد ضلع میانوالی میں جو پانی کھڑا تھا ٹی ایم اے میانوالی نے سکر مشین کے ذریعے سک کر کے موقع سے جگہ کو گندے پانی سے صاف کر دیا ہے۔

(ب) ٹی ایم اے میانوالی کی رواں مالی سال 15-2014 کے ADP میں رقم موجود نہ ہے کہ ٹی ایم اے اس مسئلہ کو مستقل بنیادوں پر حل کر سکے۔ واں بھچراں کا قصبہ ٹی ایم اے کے دفتر سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ جہاں ٹی ایم اے کا عملہ صفائی و دیگر مشینری کو ہر وقت نہیں بھیجا جا سکتا کیوں کہ ٹی ایم اے میانوالی میں واں بھچراں جیسے چند اور بڑے قصبہ جات بھی ہیں جن میں موسیٰ خیل، موچھ، ماڑی انڈس، ڈھیرا امید علی شاہ، چکڑالہ شامل ہیں۔ تاہم کوئی بھی شکایت موصول ہونے پر ٹی ایم اے اپنی انفرادی قوت اور مشینری سے شکایات کا ازالہ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)

سرگودھا میں جعلی منرل واٹر کی فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

292:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرگودھا شہر اور گردونواح میں جعلی منرل واٹر کی فیکٹریاں غیر قانونی طور پر کام کر رہی ہیں ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ شہر میں غیر معیاری اور مضر صحت مشروبات کی بھی بھرمار ہے ؟

(ج) حکومت نے جعلی فیکٹریوں کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، تفصیل بتائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب موصول نہیں ہوا

سرگودھا میں پہلوانوں کے اکھاڑے سے متعلقہ تفصیلات

293:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرگودھا میں باغ جناح میں پہلوانوں کے لئے بہت قدیم اکھاڑاقائم تھا جو ضلعی انتظامیہ نے بند کر دیاہے؟

(ب)اس کو بند کرنے کی وجوہات نیز حکومت اس جگہ کو کس مصرف کے لئے استعمال کرنا چاہ رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>سرگودھا میں ہاؤسنگ سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات</u>

298:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں کتنی ہاؤسنگ سوسائٹیز قائم ہیں؟

(ب) کتنی سوسائٹیز منظور شدہ ہیں اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>سرگودھا شہر میں پلازوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

321:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں سال 2010 تا 2014 کتنے پلازے تعمیر کئے گئے؟

(ب)ان میں سے کون کون سے پلازوں کے نقشہ جات منظور شدہ ہیں اور کون کون سے بغیر نقشہ منظور کروائے گئے؟

(ج) کیاحکومت غفلت کے مرتکب بلڈنگ انسپکٹرز کے خلاف کارروائی کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2010 تا 2014 کل 33 پلازہ جات تعمیر ہوئے۔

(ب)اس عرصہ تک 22 پلازہ جات کے نقشہ جات پاس ہوئے بقایابلڈنگ بائی لاز کی خلاف ورزی کی وجہ سے زیر التواء ہیں اور ان کے خلاف مقامی تھانہ میں FIRs بھی درج کروادی گئی ہیں۔ FIRs تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج)غفلت برتنے پر رانا محمد حنیف بلڈنگ انسپکٹر کی 5 سال کی ترقیاں روکی گئیں اور شاہد خان بلڈنگ انسپکٹر کی 5 سال کی ترقیاں روکی گئیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2015)

دولت پور تحصیل پنڈ داد نخان (ضلع جہلم) سے متعلقہ تفصیلات

345:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ یوسی 48 دولت پور تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم میں ککڑپنڈی اور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لئے 1992 میں پنڈی بکھ تاپنن وال تک کی سڑک بنائی تھی جو سیلاب آجانے کی وجہ سے مکمل تباہ ہو گئی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او جہلم کی ہدایت پر سڑک کی تعمیر ومرمت کا تخمینہ بناکر منظوری واجراء کے لئے ارسال کردیاگیاہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ عوام کی اس دیرینہ مشکل کو ختم کرنے کے لئے ابھی تک فنڈز کی منظوری نہیں کی گئی؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ بالا سڑک تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سکیم کا تخمینہ لاگت 14.115 ملین روپے، پنجاب حکومت کو فنڈز کی فراہمی کے لئے بھجوادیاگیاہے۔تاہم فنڈز ابھی تک موصول نہ ہوئے ہیں۔ جونہی فنڈز موصول ہوں گے سکیم کی منظوری لی جائے گی اور حسب ضابطہ متعلقہ Executing Agency کو جاری کردیئے جائیں گے۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) ضلعی حکومت کا ترقیاتی بجٹ نہ ہونے کی وجہ سے تخمینہ لاگت حکومت پنجاب کو ارسال کیا گیا تھا۔ جونہی حکومت پنجاب فنڈ جاری کرے گی تو موقع پر کام شروع کردیاجائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2015)

لاہور میں قبرستانوں سے متعلقہ تفصیلات

346:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں موجود تمام قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش تقریباً نہ ہونے کی وجہ سے حکومت پنجاب نے UC-84 کے لئے 43 کنال 13 مرلے اور UC-90 کے لئے 32 کنال رقبہ کی منظوری عنایت فرمائی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے محکمہ P&D کو ہدایت کی تھی کہ وہ ان قبرستانوں کے لئے فنڈز مہیا کرے؟

(ج) کیا یہ بھی درست کہ ایک عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک محکمہ P&D نے اس کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

352: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) مذکورہ کمپنی نے اب تک کتنی اور کون کون سی گاڑیاں کتنی مالیت سے خریدیں ہیں، یہ گاڑیاں کون کون سے ملازمین کے زیر استعمال ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ان گاڑیوں پر پٹرول، ڈیزل اور Repair & Maintenance کی مد میں ماہانہ کتنا خرچ کیا جارہا ہے، علیٰحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا قیام کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت مورخہ 12-07-2013 کو عمل میں آیا۔

(ب) مذکورہ مشینری نے اب تک 10 گاڑیاں خریدی ہیں۔ جن میں ایک 1300CC، دو عدد 1000CC ہیں اور باقی گاڑیاں 796CC ہیں۔ یہ تمام گاڑیاں کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد کمپنی کے HR کے مینوئل کے مطابق خریدی گئیں ہیں ان گاڑیوں کی مالیت 82,97,580 روپے ہے یہ گاڑیاں جن ملازمین کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ملازم کا عہدہ	گاڑی کا نمبر	گاڑی کا ماڈل
1	مینجنگ ڈائریکٹر	GAJ-15	1300CC
2	کمپنی سیکرٹری	GAJ-34	1000CC
3	سینئر مینجر آپریشن	GAJ-89	1000CC
4	مینجر ایچ آر	GAJ-46	796CC
5	مینجر ایڈمن	GAJ-35	796CC
6	مینجر فنانس	GAJ-47	796CC
7	مینجر آپریشن	GAJ-36	796CC
8	مینجر پروکیورمنٹ	GAJ-88	796CC
9	مینجر لینڈ فل	GAJ-48	796CC
10	مینجر ورکشاپ	GAJ-37	796Cc

(ب)ان گاڑیوں وپٹرول، ڈیزل کی مد میں ماہانہ تقریباً تین لاکھ روپیہ خرچ آتا ہے اور Maintenance & Repair کی مد میں تقریباً پچاس ہزار روپے خرچ آتا ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ا

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

370: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 236 وہاڑی میں سال 2009 سے اب تک کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 236 وہاڑی میں جو واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں وہ آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت مزید پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

کمیونٹی سنٹر کے لئے پلاٹ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

389: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 اور ہاؤسنگ کالونی نمبر 2 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کمیونٹی سنٹر کے لئے پلاٹ مختص ہیں؟

(ب) ان کی تعمیر میں کیا امر مانع ہے؟

(ج) کیا ٹی ایم اے ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 اور نمبر 2 میں مفاد عامہ کے لئے مخصوص پلاٹس کا قبضہ حاصل کر چکی ہے؟

(د) کیا ٹی ایم اے کسی این جی اوز کے ساتھ مل کے ان پلاٹس پر کمیونٹی سنٹر تعمیر کر سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

390: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سینٹری ورکرز و دیگر ملازمین کی کتنی تعداد ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، عہدہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشیوں کے لئے صفائی کی سہولیات اور گرین بیلٹ و پارکوں کی Maintenance کے لئے مزید عملہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹیکسز کی تفصیلات

391: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سال 2008 سے 2013 تک ٹال ٹیکس اور پارکنگ ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، سال وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ایڈورٹائزمنٹ ٹیکس کی مد میں سال 2010 سے سال 2014 تک آمدن کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) اگر مذکورہ بالا ٹیکسوں کی آمدن میں کمی ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سال 2008 سے سال 2014 تک ٹال ٹیکس اور پارکنگ فیس کی آمدن درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	سال	آمدن
2008-09	-/69,06,360روپے	2009-10	-/65,13,609روپے
2010-11	-/62,04,907روپے	2011-12	-/56,53,900روپے
2012-13	-/52,79,220روپے	2013-14	-/49,02,085روپے

(ب)ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سال 2010 سے سال 2014 تک ایڈورٹائزمنٹ ٹیکس کی آمدن درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن	سال	آمدن
2010-11	-/25,93,990 روپے	2011-12	-/9,28,250روپے
2012-13	-/22,65,440 روپے	2013-14	-/38,19,386 روپے

(ج)1۔جنرل بس سٹینڈ فیس کی آمدن ٹرانسپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مختص کی جاتی ہے اس مد میں ڈیمانڈ قائم نہ کی جا سکتی ہے۔ہر سال بجٹ میں مختص شدہ رقم سے زائد آمدن ہوئی ہے۔آمدن میں کمی نہ ہے۔

2۔ایڈورٹائزمنٹ فیس کا سال 11-2010 میں ٹھیکہ ہوا تھا سڑک میں توسیع ہونے کی وجہ سے پبلسٹی بورڈ ختم ہو گئے تھے جس کی بناء پر ٹھیکیدار نے تمام اقساط جمع نہ کرائیں۔ جس کی ریکوری لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت کرنے کے لئے تحریر کیا گیا۔

سال 12-2011 میں بھی پبلسٹی بورڈ کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے بار بار کوشش کے باوجود کسی ٹھیکیدار نے ٹھیکہ نہ لیا۔ پبلسٹی بورڈ کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے مختص شدہ آمدن کے مطابق ریکوری ہوئی۔ سال 13-2012 کے بجٹ میں مختص رقم کے مطابق آمدن ہوئی۔ سال 14-2013 میں ٹھیکیدار نے ٹھیکہ حاصل کیا۔ ٹھیکہ کے مطابق تمام آمدن وصول ہوئی۔ اس مد میں بمطابق مختص شدہ بجٹ آمدن وصول ہوئی اور آمدن میں کمی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

ضلع گجرات اور لاہور میں کمرشلائزیشن فیس سے متعلقہ تفصیلات

411: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات اور لاہور میں کمرشلائزیشن فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے ؟

(ب) گجرات اور لاہور میں موجود کمرشل اور شاپنگ سنٹروں نے 2013 میں کتنی کمرشلائزیشن فیس قومی خزانہ میں جمع کرائی ؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1975 میں ترامیم بذریعہ آرڈیننس نمبر III سال 2013 کے تحت LDA کا دائرہ اختیار ڈویژن کی سطح تک بڑھانے کے بعد لینڈیوز کلاسیفیکیشن ماسٹر پلاننگ، لینڈیوز کنٹرول وغیرہ کا اختیار اتھارٹی کو تفویض کر دیا گیا بعدازاں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی ہدایت بذریعہ چھٹی بحوالہ نمبری SOR (LG)38-2-/04 مورخہ 26-11-13 سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے کمرشلائزیشن کا کام بند کر دیا اور ریکارڈ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالے کر دیا لہذا اب لاہور ڈویژن میں لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی اپنے رولز کے تحت فیس وصول کر رہی ہے۔

(ب)2013 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے کمرشلائزیشن کے لئے منظور شدہ سڑکات سے کمرشلائزیشن کی مد میں مبلغ 5,97,53,000/- روپے خزانہ میں جمع کروائے۔

ضلع گجرات

(الف) کمرشلائزیشن فیس حکومت پنجاب کی پنجاب لینڈیوز (کلاسیفیکیشن، ری کلاسیفیکیشن اینڈری ڈویلپمنٹ) رولز 2009 کی درج ذیل پالیسی کے مطابق وصول کی جاتی ہے:۔

10 لاکھ روپے سے کم مالیت پر کنورشن فیس	5%
10 لاکھ روپے سے ایک کروڑ روپے تک کنورشن فیس	10%
ایک کروڑ سے زائد مالیت پر کنورشن فیس	20%

(ب)اس ضمن میں ٹی ایم اے گجرات نے مالی سال 14-2013 میں مبلغ 1,35,93,232/- روپے کنورشن / کمرشلائزیشن فیس کی مد میں جمع کئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2015)</u>

<u>رحیم یار خان: ٹی ایم اے لیاقت پور کی مشینری اور گاڑیوں سے متعلق تفصیلات</u>

422: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) کے پاس کون کون سی مشینری اور کون کون سی گاڑیاں کتنی تعداد میں ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ب) سال 2010 سے اب تک اس مشینری اور گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول، ڈیزل کے اخراجات سے متعق تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ٹی ایم اے لیاقت پور کے مستقل اور ڈیلی ویجز ملازمین کہاں تعینات ہیں، عہدہ وائز تعداد بتائیں؟

(د) ٹی ایم اے لیاقت پور کی سالانہ آمدن کیا ہے اور اخراجات کتنے ہیں، مالی سال 14۔2013 کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ٹی ایم اے لیاقت پور میں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

چناب نگر ضلع چنیوٹ میں سی سی بیز سے متعلقہ تفصیلات

426: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں چناب نگر ضلع چنیوٹ اور تحصیل لالیاں میں سی سی بیز رجسٹرڈ ہوئی ہیں، سی سی بیز کے چیئرمینز کے نام، رابطہ نمبرز، تعداد اور سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں چناب نگر میں قائم ہونے والے سی سی بیز کے تحت کتنے فنڈز جاری ہوئے اور ان کے تحت کون کون سی سکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں، کتنی زیر تکمیل اور کتنی کی تجاویز دی گئی ہیں، ہر سی سی بی کی الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا سی سی بی کے تحت کسی پرائیویٹ ملکیتی جگہ پر کسی قسم کا ترقیاتی کام کیا جا سکتا ہے؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کون کون سی جگہوں پر سی سی بی کے تحت ترقیاتی کام کیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں چناب نگر تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ میں کل 29 عدد سی سی بیز رجسٹرڈ ہوئی ہیں۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں چناب نگر میں قائم ہونے والی سی سی بیز کو مبلغ -/29900000 روپے جاری ہوئی۔ سکیموں کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جہاں ٹی ایم اے سہولیات مہیا کرتی ہے وہاں بذریعہ سی سی بی کام کیا جا سکتا ہے۔

(د) سی سی بی کے تحت کام کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میر پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اپریل 2015)

حلقہ پی پی 17 میں سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

453:جناب محمد شاویز خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 17 حسن ابدال فتح جنگ میں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنی سڑکیں تعمیر ہوئی ہیں اوران پر کتنی لاگت آئی ہے؟

(ب) کیا اس حلقہ میں مزید کوئی نئی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے؟ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 17 حسن ابدال / فتح جنگ میں گزشتہ پانچ سالوں میں 69 سڑکیں تعمیر ہوئیں اوران پر 227.385(M) روپے لاگت آئی ہے۔ جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حلقہ میں سڑکوں کے 52 منصوبہ جات کی Administrative Approval ہو چکی ہے۔ لیکن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹینڈر کال نہ کیے گئے۔ جن کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2015)

ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

455:جناب محمد شاویز خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کون سی سکیمیں جاری ہیں اور رواں مالی سال کے دوران ان سکیموں کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟

(ب) ضلعی حکومت اٹک نے اس ضلع میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا آئندہ ضلع ہذا میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے کوئی منصوبہ بنانے کی تجویز زیر غور ہے؟ تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ٹی ایم اے کھاریاں میں زیر التواء ملازمین کی ترقیوں سے متعلقہ تفصیلات

470:میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے کھاریاں (ضلع گجرات) میں اس وقت ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہیں؟

(ج) اس وقت کس کس ملازم کی ترقی کا معاملہ کب سے کس بناء پر زیر التواء ہے؟

(د) کیا حکومت ان ملازمین جن کے خلاف محکمانہ / قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں، ان کی انکوائریاں جلد از جلد فائنل کرنے اور ان کے ترقی کے معاملات فائنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ میں حافظ آباد روڈ سے متعلقہ تفصیلات

474: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر گوجرانوالہ میں حافظ آباد روڈ پر لیبارٹری ہوٹل تا عالم چوک یکم جنوری 2010 سے آج تک تعمیر و مرمت کی مد میں جو کام کروائے گئے ان کاموں کی تفصیل مع خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ سڑک پر تعمیر و مرمت کے جو کام کروائے گئے ان کا اشتہار کس کس اخبار کو کس تاریخ کو دیا گیا، ان اخبارات کے نام اور تراشہ کی نقل فراہم کریں؟

(ج) کیا مذکورہ منصوبہ پر کام کا آڈٹ یا تھرڈ پارٹی سے ان کی Verification اور Evaluation کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان اداروں اور آڈٹ کمپنیوں کے نام بتائیں؟

(د) ان آڈٹ اور Verification/Evaluation کرنے والی فرموں نے ان کاموں / تعمیر و مرمت میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس پر کیا ایکشن محکمہ نے لیا ہے، تفصیلا بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ میں سڑک کی تعمیر کے ٹینڈرز کے اشتہار سے متعلقہ تفصیلات

475: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر عزیز کراس تا چن دا قلعہ تک یکم جنوری 2010 سے آج تک کس کس مد میں کتنی کتنی لاگت سے کون کون سا کام کروایا گیا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ پر کام کئے کس کس اخبار میں کس کس تاریخ کو ٹینڈرز کا اشتہار دیا گیا ان اخبارات کی نقل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا مذکورہ منصوبہ پر کام کا آڈٹ یا Third Party Verification / Evaluation کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان اداروں اور آڈٹ کمپنیوں کے نام بتائیں؟

(د) ان آڈٹ اور Verification/Evaluation کرنے والی فرموں نے ان کاموں کی تعمیر و مرمت میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے، تفصیلاً بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ہر بنس پورہ لاہور ریلوے لائن تا یونس ٹاؤن سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

616: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونس ٹاؤن ہر بنس پورہ لاہور کو ریلوے لائن سے جانے والی سڑک پختہ نہ ہے جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو موجودہ یا آئندہ مالی سال میں پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2015   تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈیرہ غازی خان: مانگر کینال کے دونوں اطراف دورویہ سڑک پر صفائی سے متعلقہ تفصیلات

685: سردار محمد جمال خان لغاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانگر کینال ڈیرہ غازی خان شہر کے دونوں اطراف دورویہ سڑک حال ہی میں تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کینال کے اطراف تعمیر کردہ دورویہ سڑک کی صفائی کا انتظام ٹھیک نہیں ہے جس کی وجہ سے اس سڑک پر جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں یہ سڑک کم فلتھ ڈپو بنی ہوئی ہے؟

(ج) اس سڑک پر تعینات عملہ صفائی اوران کے انچارج کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی صفائی نہ ہونے کی تحقیقات کروانے اور آئندہ صحیح طریق کار کے تحت صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2015   تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: پی پی 149 میں لگے واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

804: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 149 لاہور میں کون کون سی، یوسی کی کن کن آبادیوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں اگر ہاں تو کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ چل رہے ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں؟

(ب) اگر فضل کالونی اور عمر کالونی پی پی 149 بند روڈ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ چل رہا ہے تو کس جگہ اور یہ کب لگایا گیا تھا اگر ان کالونیوں میں یہ نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015   تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد: سڑکوں کے تبدیل شدہ ناموں سے متعلقہ تفصیل

806:ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سڑکوں کے نئے نام رکھنے یا پرانے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے، کیا اس بارے میں کوئی طریق کار یا قانون موجود ہے؟

(ب) فیصل آباد میں اب تک کتنی سڑکوں کے پرانے نام تبدیل کر کے نئے نام رکھے گئے ہیں نیز سڑکوں کے نئے نام بتائیں جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد میں ترقیاتی کاموں کے لئے مختص شدہ فنڈز کی تفصیلات

951:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ضلع کی حدود میں یکم جون 2013 سے آج تک پی پی حلقہ وائز کتنی رقم ترقیاتی کاموں کے لئے مختص کی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ رقم تمام صوبائی حلقوں میں فراہم کی گئی، حلقہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) اگر تمام حلقوں میں گرانٹ یکساں فراہم نہ کی گئی تو اس کی وجوہات بتائیں نیز کس اتھارٹی کے حکم کے تحت کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع میانوالی میں سڑکات بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1094:جناب احمد خان بھچر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں 2010 سے اب تک کتنی سڑکات بنائی گئی، ان کے نام مع ان پر کتنے اخراجات آئے، سڑک وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنی سڑکات ایسی ہیں جو عرصہ دراز سے نامکمل پڑی ہیں، سڑک وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ضلع میانوالی میں 16-2015 کے دوران کتنی نئی سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں ان کے نام لمبائی وعلاقہ کی تفصیل سے آگاہ کیں؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

میانوالی میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1097: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں 2010 سے اب تک کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں؟

(ب) ان سکیموں میں سے کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک تکمیل کے مراحل میں ہیں اور ان سکیموں کے مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں خراب پڑی ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں اور ان کو کب ٹھیک یا مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

شیخوپورہ: چیچو کی ملیاں سڑک سے متعلقہ تفصیلات

1178: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوئیاں والا موڑ سڑک چیچو کی ملیاں شیخوپورہ سڑک کی تعمیر آخری مرتبہ کب ہوئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی، تفصیلات فراہم کریں۔

(ب) اس سڑک کی ناقص تعمیر کا ذمہ دار کون کون سا سرکاری ملازم / ٹھیکیدار تھا ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا تھا یا لیا جا رہا ہے؟

(ج) اس وقت سڑک کی حالت کیسی ہے کیا حکومت جو سڑک ٹوٹ چکی ہے، اس کو دوبارہ تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

شیخوپورہ:۔ اسلام نگر اور مہلیاں والا کو جانے والی سڑک کی پختہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1211: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ اراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین سرگودھا روڈ کے سٹاپ سرکاری کلاں سے جو سڑک نہر کی طرف ساون کے، اسلام نگر اور مہلیاں والا تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشن بھلیکے تک جاتی ہے پختہ نہ ہے جب کہ اس سڑک پر تین اور دیہات بھی واقع ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:۔ غازی آباد مین بازار نمبر 2 سے تجاوزات کا خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

1261: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غازی آباد لاہور کے مین بازار نمبر 2 کی چوڑائی تقریباً 20 فٹ ہے یہاں سے جو راستہ تاجپورہ سکیم کو جاتا ہے وہ تقریباً 6 فٹ کی گلی سے نکلتا ہے جس کی وجہ سے عوام الناس کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ غازی آباد مین بازار نمبر 2 تقریباً ایک کلو میٹر ہے یہاں دن کے وقت گاڑیاں اور ریڑھیاں وغیرہ کھڑی ہونے کی وجہ سے پیدل سفر کرنا مشکل ہے جس کی وجہ سے اس بازار میں سارا سارا دن ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ج) کیا حکومت غازی آباد مین بازار نمبر 2 سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے اور جو گلی اس بازار سے ملتی ہے کو 6 فٹ سے بڑھا کر 15 فٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

گجرات: کنجاہ سے چھیانہ سڑک کی تعمیر کی تفصیلات

1315: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 ضلع گجرات کنجاہ سے چھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت کتنا ہے اس پر کام کب شروع ہوا، اس کا افتتاح کس نے، کس تاریخ کو کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت سڑک پر کام بند ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر ٹھیکیدار جو کام کر رہا ہے اس بارے شکایات ڈی سی او گجرات کو بھی ہوئی ہیں اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے ایوان آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 22 مئی 2016   سیکرٹری

کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)میو ہسپتال لاہور کے شعبہ فزیو تھراپی میں روزانہ کتنے مریض علاج اور تھراپی کے لئے آتے ہیں۔

(ب)اس وارڈ/ شعبہ میں کل Lamber ٹریکشن اور تھراپی کے لئے کل الٹراء ساؤنڈ مشین کتنی ہیں۔یہ کب کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھیں؟

(ب)ان مشینوں میں کتنی کب سے خراب پڑی ہوئی ہیں۔ان کی خرابی کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج)ان مشینوں کی Repairing پر سال 2008 سے آج تک کتنی رقم سالانہ خرچ ہوئی ہے۔

(د) کیا حکومت اس شعبہ /وارڈ کی تمام پرانی مشینیں جو ناقابل مرمت ہیں ان کو Replace کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟